مندرجات

باب نمبر		صفحہ
1	تعارف پنجاب بیت المال	3
2	پالیسی پنجاب بیت المال	5
2.i	بیت المال فنڈز کے ذرائع اور مصرف	5
2.ii	ضلعی بیت المال کمیٹیوں کا بجٹ تقسیم اور تفصیل	6
2.iii	پنجاب بیت المال کا سالانہ بجٹ	7
2.iv	امداد کے لیے درخواست دینے کا طریقہ کار	8
3	پنجاب بیت المال کونسل کے طریقہ کار کے قواعد	11
4	غیر سرکاری رفاہی تنظیموں کیلئے مالی امداد کی شرائط وطریق کار حصول امداد	41
5	نادار اور معذور افراد کیلئے یکمشت مالی امداد کی شرائط وطریق کار حصول امداد	53
6	مستحق معذور اور یتیم ہونہار طلباء کے لیے تعلیمی وظائف کی شرائط واجراء وظائف کا طریق کار	60
7	غریب والدین کی بچیوں کی شادی کے لیے امداد کی شرائط واجراءامداد کا طریق کار	69
8	مفلس مریضوں کے علاج معالجہ کے لیے مالی امداد کی شرائط وامداد کا طریق کار	73
9	ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے انتظامی اخراجات	80
	جدول VIII	89
	پنجاب بیت المال ایکٹ 1991ء (بشمول ترامیم 1994ء) جدول VIII	90

تحریر:	مظفر علی جعفری
نظر ثانی	ائیر وائس مارشل (ریٹائرڈ) محمد یونس
طباعت	گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بذریعہ انتخاب جدید پریس 8 ایبٹ روڈ
کمپیوٹر کمپوزنگ	لاہور۔فون: 36314365
ٹائٹل ڈیزائننگ	خلیل الرحمٰن۔محمد سلیم۔وسیم نور
پیسٹنگ	فلک شیر
تعداد اشاعت	1000
تاریخ اشاعت	دسمبر 2003ء

ترامیم پنجاب بیت المال رولز 2003

تیاری مسودہ	سید تنویر حیدر شاہ
پروف ریڈنگ	عرفان لطیف اور عارف گوندل
نظر ثانی	ملک محمد اسلم ڈائریکٹر جنرل / سیکرٹری پنجاب بیت المال کونسل
طباعت	گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بذریعہ روشن کارپوریشن لاہور۔
ٹائٹل ڈائزائننگ	چوہدری اعجاز احمد خان ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر پنجاب بیت المال
تعداد اشاعت	1000
تاریخ	

پیش لفظ

سال 1991ء میں پنجاب بیت المال کے قیام کے بعد عوام خصوصاً مستحقین اور ضرورتمندوں کی معلومات میں اضافہ اور انکی رہنمائی کے لیے پنجاب بیت المال کے نام سے ایک کتابچہ شائع کیا گیا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ قانون، پالیسی اور قواعد تقسیم بیت المال فنڈ میں ضروری تبدیلیوں اور ترامیم کے سبب اس کتابچہ پر نظر ثانی کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس حوالہ سے زیر نظر کتابچہ میں تازہ ترین معلومات کو جامع انداز میں یکجا کر دیا گیا ہے اس اُمید کے ساتھ کہ قارئین اس سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے بیت المال فنڈ سے بھرپور استفادہ حاصل کر سکیں گے۔ یہ فنڈ محروم طبقوں اور کم نصیب افراد معاشرہ کی امانت ہے اور خلوص نیت سے اس کو مستحقین اور ضرورتمندوں تک پہنچانا پنجاب بیت المال کا نصب العین اور اس پالیسی کا اہم جزو ہے۔ سماجی بہبود میں دلچسپی رکھنے والے خصوصاً صاحب ثروت خواتین وحضرات کی اس سلسلے میں عملی معاونت اور مفید آراء کے لیے ہم چشم براہ ہیں۔ کیونکہ ایسے قابل عمل مشوروں سے بیت المال کو ایک زیادہ پر اعتماد اور عمدہ کارکردگی کا حامل ادارہ بنانے میں مدد ملے گی۔

پنجاب بیت المال ایکٹ مجریہ 1991ء (ترمیم شدہ 1994ء) کی شق 12 کے تحت پنجاب بیت المال کونسل کو قواعد بنانے کے اختیارات دیے گئے ہیں ان اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مذکورہ ایکٹ کی روشنی میں کونسل نے پالیسی اور قواعد مرتب کیے ہیں۔ ضلعی بیت المال کمیٹیاں اپنی رہنمائی کی خاطر اس کتابچہ میں تحریر کردہ بیت المال فنڈ کی تقسیم کے لیے پنجاب بیت المال کی پالیسی، قواعد اور طریقہ کار کو سامنے رکھیں گی۔ اور تمام ضلعی کمیٹیوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے ان قواعد اور ہدایات پر دل وجان سے عمل پیرا ہوں۔

کتابچہ کی تالیف وتدوین کے لیے وشعبہ تعلقات عامہ نظامت سماجی بہبود کے تعاون کا شکریہ۔

''امین'' پنجاب بیت المال کونسل لاہور

پنجاب بیت المال

باب نمبر 1

تعارف!

(1) پاکستان کی نظریاتی اساس اسلام ہے اور اسلام کی روح سماجی بہبود اور فلاح انسانیت ہے۔ایک مکمل ضابطہ حیات ہونے کے ناطے اسلامی تعلیمات میں رواداری،اخوت و بھائی چارہ،شفقت و ہمدردی،عدل و انصاف اور مجموعی طور پر ایک صحت مند،متوازن اور منصفانہ معاشرہ کے قیام کا درس ملتا ہے۔یعنی ایک ایسی اسلامی فلاحی ریاست کا تصور جو انسانوں میں عزت نفس،خوداری اور خود انحصاری کے جذبات کی آبیاری کرے اور عام انسانوں کی بھلائی کے ساتھ ساتھ محروم اور بے وسیلہ طبقوں کی ہر ممکن دادرسی کے ذریعے انہیں انحصار پسندی کی روش اور احساس محرومی سے بچا کر سماجی و معاشی مسائل سے آزاد باوقار زندگی گزارنے کے قابل بنائے۔اس تمام عمل کا نقطہ فکر تیز قومی ترقی کے دھارے میں ہنرمند افرادِ قوت کی تعمیر اور ان کی عملی شرکت ہے۔

(2) اسی بنیادی مقصد کے حصول کے لیے 1989ء میں بیت المال آرڈیننس کے ذریعے پنجاب بیت المال قائم کیا گیا جسے آرڈیننس اور بعد میں پنجاب بیت المال ایکٹ 1991ء کے تحت ایک خودمختار ادارے کی حیثیت حاصل ہوگئی اس ایکٹ کے تحت 15 رکنی بیت المال کونسل کا قیام عمل لایا گیا ہے۔جس کے سربراہ ''امین'' کہلاتے ہیں یہ بائیسویں گریڈ کے سرکاری افسر کے رتبہ کے برابر ایک اعزازی عہدہ ہے جسے حکومت نامزد کرتی ہے۔ڈائریکٹر جنرل سماجی بہبود،ترقی خواتین و بیت المال بلحاظ عہدہ اس کونسل کے بطور رکن / سیکرٹری فرائض سرانجام دیتے ہیں۔پنجاب بیت المال کا صدر دفتر ۱۴۱۔ایمپریس روڈ (نزد شملہ پہاڑی) لاہور پر واقع ہے اس کا ٹیلیفون نمبر 8-042-99204157 اور فیکس نمبر 042-36360023 ہے۔

(3) بیت المال کی منصفانہ تقسیم میں ہم آہنگی اور ربطہ و تسلسل کے لیے خصوصاً مستحقین کی سہولت کے پیش نظر پورے پنجاب میں ضلعی سطح پر ضلعی بیت المال کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں۔جو بے داغ کردار،دیندار،خداترس اور اچھی شہرت کے حامل مقامی افراد پر مشتمل ہیں۔چیئرمین ضلعی کمیٹی کا سربراہ اور ضلعی آفیسر سماجی بہبود یا نامزد آفسر

بطور سیکرٹری ضلعی کمیٹی فرائض سرانجام دیتا ہے۔

(4) بیت المال کونسل کے مالی وسائل کو ایک مروجہ پالیسی، منظم اور شفاف طریق کار اور طے شدہ قواعد کے تحت مستحقین اور ضرورتمندوں کی بہبود بحالی کے لیے خلوص نیت اور پوری دیانتداری سے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ عوامی اور حکومتی سطح پر پنجاب بیت المال کی کارکردگی بارے ایک اعتماد کی فضا برقرار رہے۔

(5) اگلے صفحات پر بیت المال کی پالیسی اور مستحق وضرورت مند افراد اور رفاحی تنظیموں کی سہولت کے لیے مختلف مقاصد کے تحت امداد کی فراہمی کے قواعد درج کیے گئے ہیں۔

(6) خواہش مند افراد ور فاہی ادارے اس مقصد کے لیے اپنے ضلع کی ضلعی بیت المال کمیٹی سے رجوع فرمائیں۔ عوام کی معلومات کے لیے جدول VIII پر پنجاب بیت المال ایکٹ 1991 بشمول ترامیم 1994 شامل کر دیا گیا ہے۔

باب نمبر 2

(1) پالیسی

چونکہ پنجاب بیت المال کے پاس فنڈز محدود ہوتے ہیں اس لیے کوشش کی جاتی ہے کہ ان فنڈز کو پہلے آؤ اور پہلے پاؤ کی بنیاد پر غرباء میں سے صرف غریب تر لوگوں کی امداد و بحالی کے لیے خرچ کیا جائے اس حوالے سے ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے ممبران پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اس بات کا مکمل اطمینان اور چھان بین کر لیں کہ بیت المال سے کن لوگوں کی امداد کی جانی ضروری ہے۔ کسی بھی سفارش / فیصلہ کے آخر کار اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہونا ہے۔

(2) پنجاب بیت المال فنڈز کے ذرائع

پنجاب بیت المال فنڈ کے لیے وسائل آمدنی درج ذیل ہیں۔

۱۔ صوبائی حکومت، وفاقی حکومت، مقامی اداروں اور بین الاقوامی اسلامی اداروں سے امداد

۲۔ عطیات، خیرات اور صدقات سمیت رضا کارانہ امداد

(3) پنجاب بیت المال کونسل اور ضلعی کمیٹیوں کے ارکان پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ مقامی ذرائع سے پنجاب بیت المال فنڈز میں خاطر خواہ اضافہ کرنے کی کوشش کریں تا کہ مخیّر، صاحب ثروت حضرات اس فنڈ میں دل کھول کر عطیات، خیرات وصدقات وغیرہ دیں اور یہ رقوم غربا ءاور حاجت مندوں کی امداد و بحالی کے لیے کام آسکیں۔ یہ کار خیر ہم سب کا اخلاقی و دینی فریضہ ہے۔

(4) پنجاب بیت المال فنڈ کا مصرف

i- بے وسیلہ، بیواؤں، یتیموں، مفلس اور ضرورت مندوں کی امداد و بحالی

ii- بے وسیلہ، یتیم، ہونہار اور مستحق طلبا ءطالبات کے لیے مالی امداد کی فراہمی

iii- معذور اور مفلس مریضوں کے علاج کے لئے مالی امداد کی فراہمی

-iv خیراتی/فلاحی مقاصد کے لیے مالی امداد کا اجراء

-v اجتماعی بھلائی کے ایسے مقاصد کے لیے امداد کی فراہمی جسمیں استفادہ کنندگان معاشرہ کے محروم افراد ہوں

-vi کسی ایسے کام کے لیے مالی امداد کی فراہمی جس کی منظوری پنجاب بیت المال کونسل نے دی ہو۔

(5) 2 بیت المال فنڈ سے ذاتی عمارت کی تعمیر، زمین/پلاٹ کی خرید غیر ممالک میں تعلیم اور علاج، ماہانہ گزارہ الاؤنس کیلئے امداد نہیں دی جاتی۔ مزید کہ وہ افراد جنہیں بحالی یا روزگار کے لیے کسی دوسرے ادارے سے پہلے ہی امداد مل رہی ہو بیت المال فنڈ سے امداد کے مستحق نہیں ہوتے۔ تا ہم ایک سائل ضرورت کے تحت یکمشت امداد اور بچوں کے لیے تعلیمی وظائف، علاج معالجہ اور جہیز فنڈ اور تعلیمی مدوں میں صرف ایک کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ درخواست موصول ہونے پر کمیٹی سائل کے استحقاق کا فیصلہ فنڈز کی دستیابی اور وصول شدہ درخواستوں کی تعداد کو مدنظر رکھ کر کرے گی۔ ایک سائل یکمشت امداد حاصل کرنے کے ایک سال بعد ضرورت کے تحت دوبارہ یکمشت امداد حاصل کرنے کی درخواست دے سکتا ہے۔

(6) ضلعی بیت المال کمیٹیوں کا بجٹ، تقسیم اور تفصیل

ہر ضلعی بیت المال کمیٹی پنجاب بیت المال کی طرف سے مہیا کردہ فنڈز کو درج ذیل مقاصد کے لیے مقررہ شرح کے مطابق خرچ کرنے کی پابند ہے۔ تا ہم پنجاب بیت المال کونسل کو حالات کے مطابق وقتاً فوقتاً ان شرحوں میں ردوبدل کرنے کا اختیار ہے۔

1- غیر سرکاری رفاہی اداروں کی امداد	کل فنڈز کا 15 فیصد
2- نادار، معذور افراد، بے سہارا خواتین اور بے روزگار غریب افراد کے لیے یکمشت امداد	کل فنڈز کا 20 فیصد
3- مستحق، معذور اور یتیم طلباء کے لیے تعلیمی وظائف	کل فنڈز کا 25 فیصد
4- غریب والدین کی بچیوں کی شادی کے لیے امداد	کل فنڈز کا 25 فیصد

5- مفلس مریضوں کے لیے علاج معالجہ		کل فنڈز کا 12 فیصد

6- ضلعی کمیٹیوں کے لیے انتظامی امور کے لیے		کل فنڈز کا 3 فیصد

(7) کسی کمیٹی کی طرف سے بیت المال فنڈز میں عطیات، چندہ، صدقات اور خیرات کے طور پر اپنے بنک اکاؤنٹ میں جتنی رقم جمع کی جائے گی کونسل اس رقم کو برابر کمیٹی کو ریزرو فنڈز سے میچنگ گرانٹ بھی دے گی اور کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنی طرف سے کل جمع شدہ رقم، اس پر منافع اور کونسل کی ہدایت پر کمیٹی نے جو رقم کونسل کو واپس کی ہو اس کی سرمایہ کاری پر کونسل کی طرف سے موصول شدہ منافع کو بھی اپنی صوابدید کے مطابق کسی بھی مد/مدوں پر خرچ کر سکے۔ تاہم ضلعی کمیٹی کونسل سے وصول شدہ فنڈز اور اپنے جمع شدہ فنڈز میں سے صرف ایسے افراد یا رضا کار فلاحی اداروں کو مالی امداد فراہم کرے گی جو کمیٹی کی حدود میں رہائش پذیر یا واقع ہوں۔

(8) سالانہ بجٹ

بیت المال کونسل پنجاب بیت المال کا سالانہ بجٹ تیار کرتی ہے اور کونسل کے پاس مالی وسائل کو درج فارمولا کے تحت تقسیم کیا جاتا ہے۔

(الف) بیت المال فنڈز کا چار فیصد درج ذیل امور کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ کونسل اس میں ضرورت کے مطابق ردوبدل کر سکتی ہے۔

i. کونسل کے انتظامی امور کے لیے		2 فیصد

ii. ''امین'' کا صوابدیدی فنڈ برائے امداد مستحقین		2 فیصد

(ب) کونسل اپنے سالانہ بجٹ سے کچھ فنڈز جسے وہ ضروری خیال کرے اپنے پاس رکھ سکتی ہے اور بقیہ فنڈز ضلعی بیت المال کمیٹیوں کو مندرجہ ذیل اصول کے تحت تقسیم کیے جاتے ہیں۔

20 فیصد		تمام ضلعی کمیٹیوں کو مساوات کی بنیاد پر

80 فیصد		ہر ضلعی کمیٹی کے ضلع کی آبادی کی بنیاد پر

(9) امداد کے لیے درخواستیں

(الف) پنجاب بیت المال کا صدر دفتر نظامت سماجی بہبود 41۔ایمپریس روڈ لاہور پر واقع ہے بیت المال فنڈز کے نظام تقسیم خصوصاً مستحقین کی سہولت کے لئے پنجاب کے ہر ضلع میں ایک ایک ضلعی بیت المال کمیٹی قائم کی گئی ہے جو ضابطہ کے مطابق اپنے اپنے ضلع میں امدادی رقوم تقسیم کرنے کی مجاز ہے۔

درخواست فارم وغیرہ بلا معاوضہ بذات خود، بذریعہ نمائندہ یا بذریعہ ڈاک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔فارم بذریعہ ڈاک حاصل کرنے کی صورت میں خط کے ساتھ ایک جوابی لفافہ بھیجنا ضروری ہے۔جس پر سائل کا پتہ درج ہو۔درخوست فارموں پر ضلعی کمیٹی کی مہر لگی ہونی ضروری ہے۔

پُر شدہ درخواست فارم دفتر ضلعی بیت المال کمیٹی/رکن کمیٹی کو بذریعہ ڈاک بھجوانے کی صورت میں دو جوابی لفافے اور بذات خود یا بذریعہ نمائندہ جمع کرانے کی صورت میں ایک لفافہ درخواست فارم کے ساتھ منسلک کریں۔ارکان کمیٹی کوشش کریں گے۔کہ تمام موصول شدہ درخواستیں ضلعی کمیٹی کو جلد از جلد پہنچا دی جائیں۔ بذریعہ ڈاک یا ارکان کمیٹی سے موصول شدہ درخواستوں کا ڈائری نمبر بمعہ مناسب ہدایات بذریعہ ڈاک سائلان کو کمیٹی کی طرف سے جاری کیا جائے گا جبکہ بذات خود کمیٹی کے پاس جمع کرنے کی صورت میں موقعہ پر ڈائری نمبر دے کر سائلان کو بتا دیا جائیگا کہ ان کو درخواست پہلے موصول شدہ درخواستوں کے بعد کتنے نمبر پر ہے۔اور اس کاروائی میں اندازاً کتنا عرصہ لگ سکتا ہے۔اسی قسم کی ہدایات بذریعہ ڈاک /ارکان کمیٹی سے موصول شدہ درخواست دہندگان کو بھی ارسال کی جائیں گی۔تا کہ سائلان دفتر کے بار بار چکر لگانے کی زحمت سے بچ سکیں۔ اگر ممکن ہو تو ڈیوٹی روسٹر تیار کر کے باری باری ایک رکن دفتر ضلعی کمیٹی میں کچھ وقت دے سکتا ہے تا کہ کسی سائل کو درخواست جمع کرانے اور جملہ معلومات حاصل کرنے میں دقت کا سامنا نہ ہو۔

ضلعی کمیٹی پر لازم ہے کہ بذریعہ ڈاک، بذات خود سائلان یا ارکان کمیٹی کی طرف سے موصول شدہ تمام درخواستوں پر فوری ڈائری نمبر الاٹ کر کے متعلقہ سائلان کو بذریعہ ڈاک/موقعہ پر درخواست میں کسی کمی بیشی کی

برائے درستگی اطلاع دیں اس مشورہ کے ساتھ ان کے مستحق ہونے اور فنڈ کی دستیابی کی صورت میں بیت المال فنڈ سے ان کی امداد کی جائے گی اور یہ کہ وہ ضلعی کمیٹی کے دفتر یا ارکان کمیٹی کے پاس بار بار جانے سے گریز کریں اور اطمینان سے ضلعی کمیٹی کے دفتر سے درخواست کی منظوری/نامنظوری کی اطلاع کا اانتظار کریں۔اس مقصد کے لیے موصول شدہ جوابی لفافے کا استعمال کیا جائے۔درخواست کی منظوری کی صورت میں جوابی لفافہ کے ذریعہ سیکرٹری کمیٹی متعلقہ مستحقین کو ہدایت کرے گا کہ وہ صرف مقررہ تاریخ کو دفتر ہذا سے امدادی چیک وصول کریں۔

(ب) درخواست موصول ہونے کے بعد ضلعی بیت المال کمیٹی کا کوئی رکن یا اس کا کوئی معاون رکن موقعہ پر جا کر چھان بین کرتا ہے اور درخواست گزار کے تحریر کردہ کوائف کی صحت/ تجویز کردہ منصوبوں کو عملی جامعہ پہنانے کی استعداد کا جائزہ لیتا ہے اور پھر ضلعی کمیٹی کو تمام حالات وحقائق کے تناظر میں امداد کی منظوری/نامنظوری کے لیے سفارش کرتا ہے اس کے بعد ضلعی کمیٹی اپنے اجلاس میں سفارش کی روشنی میں نامنظوری کی اطلاع یا منظوری کی صورت میں درخواست دھندہ کے نام امدادی چیک جاری کرتی ہے۔

(10) ضلعی بیت المال کمیٹی اس امر کو یقینی بنائے گی کہ ہر درخواست کا فیصلہ حتی الوسع تاریخ وصولی کے تین ماہ کے اندر ہو جائے اور بیت المال فنڈز کی منصفانہ تقسیم کے لیے ضلع کی بنیاد پر بالعموم پہلے آؤ پہلے پاؤ کے اصول کے تحت ہو گی۔لیکن سنگین یا فوری نوعیت کی درخواستوں کو فوقیت دی جائے گی۔ضلعی بیت المال فنڈز میں اس کمیٹی کے ارکان یا اس ضلع کی کسی تحصیل کے لیے کوٹہ مقرر نہیں کیا جائے گا۔اور مجموعی طور پر ضلعی بیت المال کمیٹی ہی فنڈز کی تقسیم کی ذمہ دار ہو گی۔

باب نمبر:3

پنجاب بیت المال کونسل کے طریق کار کے قواعد
مجریہ 2003

پنجاب بیت المال کونسل کے طریق کار کے قواعد

پنجاب بیت المال کونسل ان اختیارات کے تحت جو پنجاب بیت المال ایکٹ مجریہ 1991ء کی دفعہ 12 کے تحت اس کو حاصل ہیں درج ذیل قواعد وضع کرتی ہے۔

1۔ نام اور نفاذ

(ا) ان قواعد کو پنجاب بیت المال کونسل کے طریق کار کے قواعد 2003ء کہا جائے گا۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہونگے۔

2۔ تعریفات

1۔ ان قواعد میں جب تک کہ نفس مضمون یا سیاق وسباق میں کوئی تضاد نہ ہو۔

الف۔ ''حکومت'' سے مراد حکومت پنجاب ہے۔

ب۔ ''کونسل'' سے مراد پنجاب بیت المال کونسل ہے۔

ج۔ ''امین'' سے مراد امین پنجاب بیت المال ہے جو کہ کونسل ہذا کا سربراہ ہوگا۔

د۔ ''رکن'' سے مراد پنجاب بیت المال کونسل کا رکن ہے۔

ر۔ ''معاون رکن'' سے مراد وہ غیر سرکاری رکن ہے جس کا تقرر بیت المال کونسل قواعد 3 اور 4(10) کے تحت کر سکتی ہے۔

س۔ ''اجلاس'' سے مراد پنجاب بیت المال کونسل کا اجلاس ہے۔

ش۔ ''چیئرمین'' سے مراد ضلعی بیت المال کمیٹی کا چیئرمین ہے۔

ص۔ ''ضلعی کمیٹی'' سے مراد ضلعی بیت المال کمیٹی ہے۔

ض۔ ''ایکٹ'' سے مراد پنجاب بیت المال ایکٹ 1991ء ہے۔

ک۔ ''فنڈ'' سے مراد پنجاب بیت المال فنڈ ہے۔

ل۔ ''سیکرٹری'' سے مراد پنجاب بیت المال کونسل کا سیکرٹری ہے۔

(3) ''امین'' کی تقرری، مرتبہ اور پنجاب بیت المال کی تشکیل

حکومت پنجاب نوٹیفکیشن کے ذریعے ''امین'' پنجاب بیت المال سمیت درج ذیل پندرہ سرکاری وغیرہ سرکاری ارکان پر مشتمل ایک صوبائی کونسل تشکیل دے گی۔ ''امین'' کا عہدہ اعزازی اور رتبہ حکومت کے گریڈ بائیس (22) کے آفیسر کے برابر ہوگا اور سوائے تنخواہ کے انہیں وہ تمام سہولتیں اور مراعات حاصل ہونگی جو حکومت کے گریڈ بائیس (22) کے آفیسر کو حاصل ہیں یا ہوتی رہیں گی۔

''امین'' اور غیر سرکاری ارکان کونسل کی نامزدگی تین سال کے لیے ہوگی البتہ ''امین'' اور غیر سرکاری ارکان مزید تین سال کے لیے نامزدگی کے اہل ہوں گے۔ مگر کوئی شخص دو معیادوں سے زیادہ ''امین'' یا غیر سرکاری رکن نہیں بن سکے گا۔ تاہم حکومت کو کسی بھی وقت امین و غیر سرکاری ارکان کو غلط رویہ کی بناء پر سبکدوش کرنے کا اختیار ہوگا۔

سرکاری ارکان

الف۔ امین بیت المال پنجاب	سربراہ
ب۔ سیکرٹری محکمہ سوشل ویلفیئر ترقی خواتین و بیت المال پنجاب	رکن
ج۔ سیکرٹری خزانہ حکومت پنجاب	رکن
د۔ سیکرٹری محکمہ تعلیم حکومت پنجاب	رکن
ر۔ ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر، ترقی خواتین و بیت المال	رکن / سیکرٹری

غیر سرکاری ارکان

دس غیر سرکاری ارکان جو کونسل میں اکثریت میں ہوں گے وہ سماجی کارکنان میں سے لیے جائیں گے جن کو حکومت ''امین'' کے مشورے سے نامزد کریگی۔ اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو مشہور سماجی کارکن یا تعلیم یا صحت کے میدان میں نمایاں یا مفاد عامہ کے کاموں کے لیے اپنے آپ کو وقف کئے ہوئے ہوں۔ اس کے علاوہ حسب

ضرورت کونسل کی معاونت اوراس کے مقاصد کو آگے بڑھانے کی خاطر "امین" کی سفارش پر کونسل زیادہ سے زیادہ دومعاون ارکان کی نامزدگی بھی کر سکے گی۔

4۔ کونسل کے فرائض واختیارات

(1) کونسل ضلعی سطح پر پنجاب بیت المال کے مقاصد کو پورا کرنے اور بیت المال فنڈ کی تقسیم کے لیے ضلعی بیت المال کمیٹیاں قائم کرنے کی مجاز ہوگی۔ یہ کمیٹیاں کونسل کی عمومی نگرانی اور کنٹرول کے تحت کام کریں گی اور کونسل ان کی کارکردگی کا وقتاً فوقتاً جائزہ لے گی۔

(2) بیت المال ایکٹ 1991ء کے تحت قواعد بنانے اوران میں وقتاً فوقتاً ضروری ترامیم کرنے کا مکمل اختیار ہوگا۔

(3) پنجاب بیت المال فنڈ کی آمدن وتقسیم اوراس کے حسابات رکھنے سے متعلق امور کے بارے میں کونسل پالیسی وضع کریگی اوران پرعمومی نگرانی وکنٹرول رکھے گی۔

(4) کونسل پنجاب بیت المال فنڈ کا اکاؤنٹ کسی بھی شیڈول بنک میں کھولنے کی مجاز ہو گی اس مشترکہ اکاؤنٹ کے چیک امین پنجاب بیت المال اورسیکرٹری کونسل کے دستخطوں سے جاری کیے جائیں گے۔

(5) کونسل جتنی رقم مناسب سمجھے صدردفتر پنجاب بیت المال میں رکھے گی مزید براں امین کے صوابدیدی فنڈ کے علاوہ جتنی رقم مناسب سمجھے خرچ کرنے کی مجاز ہوگی اور باقی رقم کونسل کی پالیسی کے مطابق ضلعی بیت المال کمیٹیوں کو منتقل کرے گی۔

(6) کونسل ضلعی کمیٹیوں کوان کے اکاؤنٹ کی رقوم پنجاب بیت المال کے فنڈ میں واپس کرنے کا حکم دینے کی مجاز ہوگی اور ضلعی کمیٹیوں کولازماً ایسی رقوم کونسل کے فنڈ میں واپس منتقل کرنا ہوں گی۔

(7) کونسل ضلعی کمیٹیوں کو منتقل شدہ بیت المال فنڈ رکھنے کے لیے بنکوں کا تعین کرے گی۔

(8) کونسل بیت المال فنڈ کی سرمایہ کاری کے لیے مناسب اقدامات کرے گی۔

(9) کونسل کی طرف سے انتظامی و مالی امور نبٹانے کے لیے کونسل مستقل انتظامی و مالیاتی کمیٹیاں تشکیل دے گی۔

(10) مستقل انتظامی و مالیاتی کمیٹیوں کے علاوہ کونسل اپنے فرائض کی بجا آوری یا بکار خاص کے لیے سیکرٹری کونسل کے علاوہ کم از کم دو یا زیادہ ارکان پر مشتمل کمیٹیوں کا تقرر کر سکتی ہے۔

(11) کونسل اپنے تمام اختیارات یا کوئی اختیار جو بیت المال ایکٹ 1991ء کے تحت اسے حاصل ہیں ''امین'' یا اپنے کسی رکن کو بلاشرط یا مشروط طور پر تفویض کر سکتی ہے۔

(12) اپنے حسابات کا سالانہ آڈٹ کروانے کے لیے وہ چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ مقرر کرنے کی مجاز ہو جو چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ آرڈیننس 1961ء میں درج چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ کی تعریف کے مطابق ہو۔

(13) کونسل قانوناً منقولہ / غیر منقولہ جائیداد خرید سکتی ہے اور بوقت ضرورت جائیداد کسی بھی قانونی طریقہ سے کسی دیگر شخص یا ادارے کو بذریعہ بیع ہبہ یا رہن منتقل کر سکتی ہے۔

(14) آڈٹ کے مقاصد کے لیے آڈیٹر کو وہ تمام حسابات کی کتب، دستاویزات، وضاحتیں اور معلومات فراہم کرے گی جو آڈیٹر طلب کرے۔

(15) کسی ضلعی کمیٹی کے چیئرمین / وائس چیئرمین کے خلاف بدعنوانی، بے ضابطگی، کام میں عدم دلچسپی یا نا اہل ہونے کی شکایت موصول ہونے پر انکوائری کمیٹی تشکیل دے کر یا امین بیت المال کے ذریعے انکوائری کروا سکے گی اور الزام ثابت ہونے پر متعلقہ چیئرمین / وائس چیئرمین کو اس کے عہدہ سے برطرف کرنے کی مجاز ہوگی اور اس کا فیصلہ حتمی ہوگا اور کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔

5۔ کونسل کا صدر دفتر

کونسل کا صدر دفتر لاہور میں واقع ہوگا۔

6۔ کونسل کے اجلاس

(1) ہر چار ماہ میں کونسل کا کم از کم ایک اجلاس ہوگا۔

(2) کونسل کا عام اجلاس ''امین'' کی ہدایت پر سیکرٹری طلب کرے گا۔

(3) ارکان کی اکثریت کی طرف سے تحریری درخواست پر بھی اجلاس طلب کیا جا سکتا ہے۔

(4) کونسل کے ارکان کو اجلاس کی اطلاع کم از کم سات دن پہلے دی جائے گی۔لیکن کونسل کا کوئی فیصلہ محض اس بناء پر کالعدم قرار نہیں پائے گا کہ کسی رکن کو اجلاس کی اطلاع سات دن پہلے نہیں دی گئی بشرطیکہ ایسے اجلاس کا کورم پورا ہو۔مزید یہ کہ کونسل کے ہنگامی اجلاس کے لیے اطلاع کی مدت دو دن ہو گی۔

(5) ایسے تمام اجلاس کی صدارت ''امین'' کرے گا جن میں وہ خود موجود ہو۔

(6) ''امین'' کی عدم موجودگی میں سیکرٹری محکمہ سوشل ویلفیئر اجلاس کی صدارت کرے گا البتہ سیکرٹری سوشل ویلفیئر کی بھی عدم موجودگی میں اجلاس میں موجود اراکین اپنے میں سے کسی کو اجلاس کی صدارت کے لیے چن لیں گے۔

7۔ **کونسل کی کاروائی کا طریقہ کار**

(1) اجلاس کا کورم ''امین'' سمیت 7 ارکان پر مشتمل ہو گا۔ ہنگامی اجلاس کا کورم ''امین'' سمیت چار ارکان پر مشتمل ہو گا جن میں کم از کم دو غیر سرکاری ارکان کا موجود ہونا لازمی ہو گا۔

(2) کونسل کا وہ فیصلہ تصور ہو گا جو اجلاس میں حاضر اور ووٹ ڈالنے والے ارکان کی اکثریت رائے کے مطابق ہو۔

(3) کسی ایسے معاملے کے بارے میں جو اجلاس میں زیر بحث آیا ہو اور اس پر رائے شماری ہوئی ہو تو ارکان اپنے خیالات کا اظہار تحریری طور پر کر سکیں گے۔

7۔ **ارکان کی رائے**

اگر ''امین' چاہے تو وہ کسی بھی رکن سے اپنے خیالات کا اظہار تحریری طور پر رقم کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے۔

9۔ مبصر اور ممتاز شخصیتوں کی اجلاس میں شرکت کونسل اپنے اجلاس میں کسی مبصر کو شرکت کرنے یا کسی ممتاز شخصیت کو اجلاس سے خطاب کرنے کے لیے مدعو کر سکتی ہے ایسے مبصر یا ایسی شخصیت کو ''امین'' کی

اجازت سے بحث میں حصہ لینے کا حق حاصل ہوگا اسے ووٹ دینے کا حق نہیں ہوگا۔

10۔ اجلاس کی عارضی برخاستگی

کوئی بھی اجلاس عارضی طور پر برخاست نہیں کیا جائیگا سوائے اس کے کہ:۔

ا۔ کورم پورا نہ ہو۔

۲۔ کسی اور وجہ سے جسکو ''امین'' قلمبند کرے گا۔

11۔ اجلاس سے ''امین'' یا اراکین کی غیر حاضری

1۔ اگر ''امین'' یا کوئی غیر سرکاری رکن اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہو تو اس کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ سیکرٹری پنجاب بیت المال کونسل یا ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر (بیت المال) کو اس کی تحریری یا زبانی اطلاع دے۔

2۔ کونسل کے سرکاری ارکان یعنی سیکرٹری سماجی بہبود سیکرٹری محکمہ خزانہ اور سیکرٹری محکمہ تعلیم کی سرکاری مصروفیات کے باعث اجلاس میں ان کی نمائندگی صرف ڈپٹی سیکرٹری کے عہدہ تک کے افسر کر سکیں گے۔

12۔ رکن کونسل کی برطرفی

ا۔ اگر کوئی رکن کونسل لگاتار تین اجلاسوں میں بلا اطلاع یا بغیر کسی معقول وجہ کے غیر حاضر ہوگا تو ''امین'' بیت المال حکومت کو اس رکن کی رکنیت ختم کرنے کی سفارش کر سکے گا۔

۲۔ اگر کوئی رکن کسی بدعنوانی یا بے ضابطگی کا مرتکب پایا جائے گا تو حکومت کو ''امین'' کی سفارش پر اسے برطرف کرنے کا اختیار ہوگا۔

13۔ کونسل کے اجلاس کی روئیداد

ا۔ ہر اجلاس کی روئیداد اردو یا انگریزی میں قلمبند کی جائے گی۔

۲۔ اگلے اجلاس میں گذشتہ اجلاس کی روئیداد کی، ایسی تبدیلیوں کے بعد جو تجویز کرنے پر منظور ہو جائیں توثیق کی جائے گی۔

14۔ سفری اور روزانہ الاؤنس

کونسل کے غیر سرکاری ارکان کو دفتری فرائض کی انجام دہی کے لیے سفری اور روزانہ الاؤنس و متعلقہ سہولتیں حکومت پنجاب کے گریڈ 20 کے افسران کے لیے سفر/ڈیلی الاؤنس کی مقررہ شرح کے مطابق دی جائیں گی۔ان اخراجات کے بلوں کی منظوری سیکرٹری کونسل دے گا۔

15۔ مالیاتی کمیٹی کی تشکیل

کونسل اپنے غیر سرکاری ارکان میں سے چار ممبران مالیاتی کمیٹی اور ان میں سے ایک چیئرمین مالیاتی کمیٹی نامزد کرے۔سیکرٹری کونسل/ڈائریکٹر جنرل سماجی بہبود مالیاتی کمیٹی کا رکن/سیکرٹری ہوگا۔

16۔ مالیاتی کمیٹی کے فرائض و اختیارات

درج ذیل امور سے متعلق پالیسی سازی اور فیصلے کرے گی:۔

1۔ ضلعی بیت المال کمیٹیوں سے زائد از 5 تا 10 لاکھ روپے کی واپسی کے متعلق امور کے فیصلے کرنا۔

2۔ بیت المال فنڈ کی سرمایہ کاری کے لیے کونسل کو تجاویز پیش کرنا۔

3۔ پنجاب بیت المال فنڈ میں زیادہ سے زیادہ عطیات، صدقات اور خیرات جمع کروانے کے لیے مخیّر حضرات کو راغب کرنے کی نشاندہی کرنا۔

4۔ بیت المال فنڈ کے آڈٹ اور اس سے متعلقہ امور۔

5۔ بیت المال فنڈ سے انتظامی امور پر اخراجات کے سلسلے میں سیکرٹری پنجاب بیت المال، چیئرمین اور سیکرٹری ضلعی کمیٹی کے اختیارات کا تعین کرنا۔

6۔ کونسل اور ضلعی کمیٹیوں کے لیے ضرورت کے مطابق بیت المال فنڈ سے عملہ کی تعداد، ان کا انتخاب، ان کی تنخواہوں کا تعین، دیگر مراعات کی سفارش اور عملہ سے متعلق انضباطی امور طے کر کے کونسل کو برائے منظوری پیش کرنا۔

17۔ مالیاتی کمیٹی کے اجلاس کا کورم

چیئر مین مالیاتی کمیٹی ''امین'' کے مشورے سے مالیاتی کمیٹی کا اجلاس بلائے گا۔ اور اس کی صدارت کرے گا تاہم چیئر مین کی عدم موجودگی میں حاضر ارکان اجلاس میں سے کسی ممبر کو اجلاس کی صدارت کے لیے چن لیں گے۔ اجلاس کا کورم سیکرٹری کونسل/ مالیاتی کمیٹی سمیت تین ارکان پر مشتمل ہو گا۔ امین پنجاب بیت المال مالیاتی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کر سکتا ہے۔ کورم کم ہونے کی صورت میں امین پنجاب بیت المال کمیٹی کا ممبر تصور کیا جائے گا۔ اگر سیکرٹری کونسل کسی وجہ سے اجلاس میں شرکت نہ کر سکے تو ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر سیکرٹری کے فرائض سرانجام دے گا بشرطیکہ تین ممبر موجود ہوں۔

18۔ انتظامی کمیٹی کی تشکیل

کونسل اپنے غیر سرکاری ارکان میں سے چھ ممبران انتظامی کمیٹی اور ان میں سے ایک چیئر مین انتظامی کمیٹی نامزد کرے گی، سیکرٹری کونسل/ ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر انتظامی کمیٹی کا رکن/ سیکرٹری ہو گا۔

19۔ انتظامی کمیٹی کے فرائض و اختیارات

درج ذیل امور سے متعلق فیصلے کرے گی:۔

1۔ ضلعی کمیٹیوں کے اراکین کی نامزدگی اور ان سے متعلق انتظامی امور۔

2۔ رضا کار فلاحی اداروں کی مالی امداد اور متعلقہ امور۔

3۔ مستحق افراد کی ایک لاکھ روپے تک مالی امداد و متعلقہ امور (ایک لاکھ روپے سے زائد مالی امداد کی منظوری کے لیے کونسل مجاز ہو گی)۔

ایسی رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیموں کے کیس جسے وہ مناسب خیال کرے یا کوئی رفاہ عامہ کے پروجیکٹس جن کا تعلق کسی غیر سرکاری رفاہی تنظیم سے نہ ہو ان کو براہ راست زیر غور لا سکتی ہے اور متعلقہ ضلعی بیت المال کمیٹی/ ضلعی سکروٹنی کمیٹی یا کسی رکن کونسل کے ذریعے چھان بین کے بعد مناسب مالی امداد منظور کر سکتی ہے۔

20۔ انتظامی کمیٹی کے اجلاس کا کورم

چیئر مین انتظامی کمیٹی ''امین'' کے مشورے سے انتظامی کمیٹی کا اجلاس بلائے گا۔ اور اس کی صدارت کرے گا۔ تا ہم چیئر مین کی عدم موجودگی میں حاضر ارکان اجلاس اپنے میں سے کسی ممبر کو اجلاس کی صدارت کے لیے چن لیں گے۔ اجلاس کا کورم سیکرٹری کونسل سمیت پانچ ارکان پر مشتمل ہو گا۔ اگر سیکرٹری کونسل کسی وجہ سے اجلاس میں شرکت نہ کر سکے تو ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر سیکرٹری کے فرائض سرانجام دے سکے گا بشرطیکہ پانچ ممبر موجود ہوں۔ ''امین'' پنجاب بیت المال انتظامی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کر سکتا ہے۔ کورم کم ہونے کی صورت میں ''امین'' پنجاب بیت المال کو کمیٹی کا رکن تصور کیا جائے گا۔

21۔ ''امین'' کے اختیارات وفرائض

1۔ پنجاب بیت المال کونسل کا منتظم اعلیٰ ہو گا اور پنجاب بیت المال ایکٹ، کونسل کے قواعد اور پالیسیوں کے تحت خصوصاً ضلعی بیت المال کمیٹیوں کی عمومی نگرانی اور کنٹرول سمیت بیت المال کے امور کو بطریق احسن چلانے کا ذمہ دار ہو گا۔

2۔ سیکرٹری پنجاب بیت المال کونسل کی معرفت یقین دہانی حاصل کرے گا کہ کونسل کی جملہ پالیسیوں اور فیصلوں پر درست طریقہ سے عمل درآمد ہو رہا ہے۔

3۔ ''امین'' اپنی صوابدید پر پنجاب بیت المال کونسل کا اجلاس مناسب اوقات میں ایسی جگہ طلب کر سکتا ہے جو پنجاب بیت المال کے معاملات طے کرنے کے لیے ضروری ہو۔

4۔ اپنی صوابدید یا کسی اور وجہ سے اجلاس ملتوی کر سکے گا لیکن ہر صورت میں ایسے التواء کی وجہ قلمبند کرنا ہو گی۔

5۔ ایسے کسی بھی اجلاس میں جو ''امین'' کی زیر صدارت منعقد ہو اور کسی مسئلہ پر رائے شماری ہو تو ارکان کے ووٹ برابر ہونے کی صورت میں ''امین'' کی رائے فیصلہ کن ہو گی۔

6۔ کونسل کے اجلاس میں شریک کسی مبصر یا مدعو شخصیت کو بحث میں حصہ لینے کا اختیار دینے کا مجاز ہو گا۔

7۔ کسی بھی ضلعی کمیٹی کے چیئر مین کی رخصت منظور کرنے کا اختیار ہو گا۔

8۔ کونسل کے کسی بھی رکن کی کونسل کے مسلسل تین اجلاسوں سے بلا اطلاع /بلا سبب غیر حاضری یا کونسل کے امور